

تحقیقی مجلہ

ISSN NO. 1818-9296

الماس

(شماره بیست و نهم)

مدیر: ڈاکٹر سید طارق حسین رضوی

شعبہ اردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور سندھ

پاکستان ۲۰۲۶ء

(۲۹)



سرپرست اعلیٰ : میریٹورلیس پروفیسر ڈاکٹر یوسف خشک
وائس چانسلر

مدیر : ڈاکٹر سید طارق حسین رضوی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو

مدیر معاون : ڈاکٹر طارق بن عمر
انچارج، شعبہ اردو
نجم الحسن
گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج، پیرجوگوٹھ، خیرپور

ناشر : شعبہ اردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور، سندھ، پاکستان
نوٹ : الماس میں شائع ہونے والے مقالات تحقیق پر مبنی ہوتے ہیں اس لیے
مقالہ نگار کی آراء سے ادارے یا مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔
تاریخ اشاعت : ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ء
کمپوزر : وسیم احمد کالہوڑو

بین الاقوامی مجلس مشاورت

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ہانز زورن ویسلر
شعبہ اے لسانیات و فلا لوجی (انڈولوجی) اسپالائیونیورسٹی، سویڈن
- ۲۔ پروفیسر ڈاکٹر معین الدین جینا بڑے
سینٹر آف انڈین لینگویجز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دہلی، انڈیا۔
- ۳۔ پروفیسر ڈاکٹر شہاب الدین ثاقب
شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، انڈیا۔
- ۴۔ پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار
شعبہ اردو، استنبول یونیورسٹی، استنبول ترکیہ
- ۵۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد محمود الاسلام
شعبہ اردو، ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلادیش۔
- ۶۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد کیومرثی
شعبہ اردو، تہران یونیورسٹی، تہران، ایران
- ۷۔ ڈاکٹر امتہ المنان
اردو لینگویج انسٹرکٹر، ساؤتھ ایشیائی انسٹیٹیوٹ یونیورسٹی آف ہائینڈل برگ، جرمنی

قومی مجلس مشاورت

- ۱۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔
- ۲۔ ڈاکٹر فرزانه کوكب
شعبہ اردو، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔
- ۳۔ پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
شعبہ اردو، کراچی یونیورسٹی، کراچی۔
- ۴۔ ڈاکٹر محمد خاور نوازش
شعبہ اردو، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔
- ۵۔ پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی
شعبہ اردو، سندھ یونیورسٹی، جام شورو۔
- ۶۔ پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود مختک
ڈین فیکلٹی آف آرٹس، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ۔
- ۷۔ پروفیسر ڈاکٹر بادشاہ منیر بخاری
شعبہ اردو، پشاور یونیورسٹی، پشاور۔

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

تحقیقی مجلہ ”الماس“ سال میں ایک بار شائع ہوتا ہے، شمارے۔ الماس کے لیے مقالہ ارسال کرتے ہوئے درج ذیل اصولوں کی پیروی لازمی ہے۔

مقالہ: مقالہ نگار کی اپنی تحقیق اور واضح نتائج پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

ایسا مقالہ الماس میں اشاعت کے لیے نہ روانہ کیا جائے جو کسی اور تحقیقی مجلے میں بھی اشاعت کے لیے بھیجا جا چکا ہو، ایسی صورت حال میں مقالہ نگار کو چاہیئے کہ اس سلسلے میں وہ واضح نشاندہی کرے۔

مقالے کو نوری نستعلیق فونٹ سائز ۱۳، پیچ سائز ۱۵ x ۹ میں کمپوز کروا کر بذریعہ ای میل روانہ کیا جائے۔ ای میل کے سبیکٹ کے خانے میں یہ ضرور لکھا جائے "Article for Almas"۔ مقالے کی تین عدد ہارڈ کاپیز A4 سائز کاغذ پر ایک ہی جانب کمپوز کروا کر بھیجی جائے۔

مقالے میں شامل جدول و تصاویر واضح ہونی چاہئیں تاکہ ان کا عکس دوبارہ با آسانی لیا جاسکے۔

مقالے کے صفحہ اول پر دائیں طرف مقالہ نگار کے نام کے بعد، عنوان مقالہ اور اس کے بعد انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں اس کا ملخص (زیادہ سے زیادہ دو سو الفاظ پر مشتمل) ہونا چاہیئے۔ جبکہ اسی صفحے کی آخری سطر پر مقالہ نگار کا عہدہ اور انسٹی ٹیوشن یا شہر کا نام درج کیا جائے۔

متن میں حوالوں کا اندارج یا ماخذ کا حوالہ اگر بین السطور دیا جائے تو حوالے کے لیے مصنف کے نام کا آخری جزو، سن، اشاعت اور صفحہ نمبر، جو جہاں ضروری ہے درج کیا جائے۔ اگر اسی حوالے کو دوبارہ دینا ہو تو اسی صورت میں درج کیا جائے۔ بین السطور حوالہ درج کرتے ہوئے ایضاً اور تصنیف مذکور سے گریز کیا جائے۔ مثالیں درج ذیل ہیں:۔ (نجم الاسلام ۱۹۸۸ء، ۴۴) (حجازی، ۱۹۷۰ء، الف، ۳-۵۳) یہاں الف اس لیے ہے کہ اس مصنف کا کوئی اور ماخذ بھی اسی سال چھپا ہے اور اس کا حوالہ بھی فہرست اسناد محولہ یا کتابیات میں شامل ہے۔

تمام حوالوں کی تفصیل مقالے کی آخر میں درج کی جائے اور ضرورتاً ایضاً تصنیف مذکور بھی تحریر کیا جائے۔

مقالے کے آخر میں تمام ماخذ یا حوالوں کی تفصیل شامل کرتے ہوئے اس ترتیب کو ملحوظ رکھا جائے۔

کتاب کا اندراج کرنا ہو تو : مصنف کا نام،، عنوان کتاب، ناشر، سن، اور صفحہ نمبر۔

مجموعہ مقالات کو اندراج کرنا ہو تو : محقق کا نام، عنوان مضمون، جس مجلے یا کتاب میں شامل ہے اس کا نام، مرتب کا نام،

ناشر، سن، اور صفحہ نمبر۔

اگر انٹرنیٹ، آن لائن، دستاویز کا اندراج کرنا ہو تو:۔

[http:// www.salu.edu.pk/research_journals/almas](http://www.salu.edu.pk/research_journals/almas)

(مورخہ: ۲۵ نومبر ۲۰۰۷ء)

فہرست			
☆	اداریہ	مدیر	7
☆	ہند مذہبی اساطیر: رحمن عباس کے ناولوں میں ہندی اساطیری روایت کی تشکیل و تعبیر	ڈاکٹر صدف عنبرین / خضرہ	8
☆	سفر نامہ رتی گلی میں رومانوی عناصر کا تجزیہ	ایاز علی جراح	22
☆	منتخب اردو لغات کا اجمالی جائزہ	فہد چارن	37
☆	اہل زبان کا علم قواعد پر تشکیکی رجحان	محمد اطہر مغل	45
☆	سندھی ادب کی تاریخ نگاری کا ارتقاء	ڈاکٹر محمد عارف پٹھان	51

اداریہ

معزز قارئین! السلام علیکم۔

علم و ادب کی دنیا میں تحقیقی مجلات علمی مکالمے، فکری بالیدگی اور تحقیق کے تسلسل کا اہم وسیلہ ہوتے ہیں۔ مجلہ ”الماس“ نے اپنے قیام سے اب تک اردو زبان و ادب اور لسانیات کے تحقیقی و تنقیدی مباحث کو فروغ دینے اور اہل علم کی علمی کاوشوں کو شائع کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔

اسی علمی روایت کے تسلسل میں ”الماس“ کا شمارہ 29 پیش خدمت ہے۔ اس شمارے میں اردو لسانیات اور اردو ادب سے متعلق تحقیقی و تنقیدی مقالات شامل ہیں، جن میں زبان و ادب کے مختلف اہم اور معاصر موضوعات کو علمی و تحقیقی زاویوں سے زیر بحث لایا گیا ہے۔ اس موقع پر ہم شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیرپور کے وائس چانسلر میری ٹوریس پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف خشک صاحب کے تہ دل سے شکر گزار ہیں، جن کی سرپرستی اور رہنمائی علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ میں ہمارے لیے باعث تقویت ہے۔ ہم ڈین، فیکلٹی آف آرٹس اینڈ لیٹریچر پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ مشوری صاحب کے بھی ممنون ہیں کہ انھوں نے ”الماس“ کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں تعاون اور حوصلہ افزائی کی۔

ہم قومی و بین الاقوامی مجلس مشاورت کے معزز اراکین اور مقالہ جات کے ماہرین مضمون کے بھی خصوصی شکر گزار ہیں، جن کی علمی آرا اور تنقیدی بصیرت نے اس شمارے کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ تمام مقالہ نگاروں کا بھی شکریہ کہ انھوں نے اپنی علمی کاوشوں سے ”الماس“ کے علمی سفر کو آگے بڑھایا۔

ہم دعا گو ہیں کہ مجلہ ”الماس“ کا یہ سلسلہ اسی تسلسل، خلوص اور معیار کے ساتھ جاری رہے، اور آنے والے شمارے بھی اردو تحقیق کے افق پر وہی روشنی بکھیرتے رہیں جو اس مجلے کا ہمیشہ سے امتیاز رہی ہے۔

حسب روایت یہ شمارہ بھی بذریعہ انٹرنیٹ آن لائن شائع کر دیا گیا ہے، جسے قارئین ویب سائٹ <http://almas.salu.edu.pk> پر بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

(ڈاکٹر طارق حسین رضوی)

مدیر الماس شعبہ اردو، شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیرپور سندھ، پاکستان۔

Email: tariq.hussain@salu.edu.pkalmas@salu.edu.pk

فون: 0092-243-9280291